ڈنکے کی چوٹ

نوید ظفر کیانی

urdukutabkhanapk.blogspot

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

ڈنکے کی چوٹ

اُردو کُتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot

(طنز و مزاح پر مبنی اوّلین مجموعہ کلام)

نوید ظفر کیانی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فہرست

معتبر آپ کا لارا ہی نہیں ہے ہائے 7

تیرے سہارے رہ گئے 11

میں جب بھی فون کرتا ہوں، وہی انگیج ٹوں ٹوں 13

نئے کپڑے بدل کر دندناؤں اور بال بناؤں مس کے لئے 15

ہمہ خانہ آفتاب 16

اوراب 16

مجبوری 17

شرارت 17

ابتدائی جغرافیہ 19

ساس کو دیکھا تو ہر جی دار پنکچر ہو گیا 21

شکاری 23

تم 23

کس نام سے پکاروں 24

ہمشکل 24

پنکی 25

آپ جن کے قریب ہوتے ہیں 27

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پالا رقیب سے جو ترے گھر میں پڑ گیا 29
نیند پر نہ مار شبخوں یار آدھی رات کو 30
آخر کب تک پاپ میاں 33
پی آر 34
اِس حمام میں 34
سیلاب 35
چلو اِک بار پھر سے ---- 38
اپنے نوٹوں کی ہواؤں میں اُڑا لے مجھ کو 41
ہوشیار باش 42
بجٹ کی آمد 42
تازہ اخبار 44
سرزنش 44
وہ خود کو یوسفِ ثانی کہیں تو لوگ کیا مانیں 45
آپ یا ہم ہیں کہاں قوال ہیں، جتنے بھی ہیں 47
ہر دولتی کی حکایات نہیں کہتے ہیں 49
جو مفادات کے انڈوں سے نکالے جائیں 50
غریبوں کی محبت کا بھی کوئی ریٹ ہوتا ہے 53
ایک گنوار اور سپاہی 54
شرافت وغیرہ 55

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کب معمہ ہے سمجھنے کا یا سمجھانے کا 57

جھوٹ 58

وجہ 59

رقیبوں سے ترے کوچے میں مجلس کر کے رہتے ہیں 60

کسی درزی سے خطا ہو جائے 61

ٹوٹے کسی کی نیند، مگر تم کو اِس سے کیا 65

حسن کی دیوی 66

معمولات 70

بیوی کی دہائی 70

آپ جسکے سامنے سر تاج سے '' اوئے '' ہوئے 71

میری طرح تو بھی ذرا شادی رچا گھر بار کر 72

گزرتے ہوئے یوں تو کھنگے سبھی تھے 73

مماثلت 75

الجھن 75

رولے کا رولا 77

بے مہار غزل 80

سسرال 83

کچھ صلۂ کاہلی دے دے خدا 85

خانہ بدوش عشق کو تاڑا نہیں گیا 86

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سیاسی وعدے 88

کس میں ہمت کہ یوں اشتعالی کرے 91

بابو کو جب مال نہ دے 94

جاناں جاناں 95

ہوشیار باش 95

انتباہ 96

ہوئی تاخیر تو کچھ باعثِ تاخیر بھی تھا 98

گو کہ نقصان ہے ذاتی، پھر بھی 99

اصلی وجہ 101

در حقیقت 101

میں کیہڑے پاسے جاواں 102

بے ادبیاں 102

سرکاری ہسپتال میں داخل ہوئے تھے کیوں؟؟ 104

یوں پڑے آستانہ نسرین پر 106

میں فرطِ شوق میں اُس سے تو کہہ بیٹھا جو جی میں تھا 109

مردانگی 111

سہولت 111

تفہیم 111

میں روز کہتا ہوں حال پوچھوں گا آج اُن کا 112

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دولہا کی فریاد 114

مایوسی 116

جب بھی چاہیں اِک نئی صورت بنا لیتے ہیں لوگ 117

وچلی گل 119

بزنس آفر 119

حجتوں کو دلیل کر لینا 120

افسر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا 123

عقد کا چکر چلا یا تک نہیں 124

لندن لندن 127

رشوت 129

فکرِ عافیت 129

رودادِ سخن 130

تنبیہ 132

ستم ظریفی 132

تمہارے حسن کو بھی اک طرح چنگل کہا جائے 134

مشورہ 137

یہ یاوہ 137

امرِ مصدقہ 138

ماسی 138

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کوئی چکر چلادونا 139

یادِایام 141

انشاءاللہ 142

بارِخدا 142

جب وقت پڑے کوئی بھی جانو نہیں ہوتا 143

وہ مجھ سے ہوئے ہمکلام اللہ اللہ 145

پھر آج نیواں نیواں سوئے سس گیا تو پھنس گیا 147

مشاہدہ 149

ریزگاری 150

معتبر آپ کا لارا ہی نہیں ہے ہائے

مجھ کو شیشے میں اتارا ہی نہیں ہے ہائے

آپ کی جھیل سی آنکھوں میں اتر تو جاؤں

کسی تنکے کا سہارا ہی نہیں ہے ہائے

تیرے معیارِ وجاہت کو وہ کیسے پہنچے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صورتِ آلو بخارا ہی نہیں ہے ہائے

ڈیٹ پر ڈیٹ دئے جاتا ہے حسنِ کافر
اِتنا نزدیک ہزارا ہی نہیں ہے ہائے

شبِ یلدا مری قلفی بھی بنا سکتی ہے
تیرے غرفے سے اشارہ ہی نہیں ہے ہائے

جو مری شامتِ اعمال کا منشاء ٹھہرا
تیرے ابے کو گوارا ہی نہیں ہے ہائے

تجھ کو شادی کی مصیبت سے بچائے رکھیں
اِتنا ماں باپ کو پیارا ہی نہیں ہے ہائے

آج کا قیس تو شیریں کو بھی دل دے بیٹھا
صرف لیلیٰ پہ گزارا ہی نہیں ہے ہائے

حضرتِ شیخ بھی میموں پہ فدا ہیں لیکن
کوئی اسکرٹ غرارا ہی نہیں ہے ہائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حسن کہتا ہے کہ عاشق کا بھی منہ متھا ہو

یہ فقط خواب ہمارا ہی نہیں ہے ہائے

تین حرفوں میں چکا بیٹھے ہیں سودا اپنا

اپنی ہستی پہ اجارا ہی نہیں ہے ہائے

اپنی بیوی کو میں ناراض نہیں کر سکتا

کسی ہوٹل سے ادھارا ہی نہیں ہے ہائے

نئی تہذیب کے انڈے بھی ہیں گندے سارے

اِک معیشت کا خسارا ہی نہیں ہے ہائے

اُس چغد کو بھی میسر نہیں لیڈر ربنا

اسٹرائیک پہ ابھارا ہی نہیں ہے ہائے

روکھی سوکھی سی یہ پکچر نہیں دیکھی جاتی

انجمن انجمن آرا ہی نہیں ہے ہائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جو پئے جاب تجربے کی سند بھی دے دے

ایسا تعلیمی ادارا ہی نہیں ہے ہائے

اِک ذرا اونچے گریڈوں کے افق پر چمکے

میری قسمت کا ستارا ہی نہیں ہے ہائے

کشتیءِ ذیست کی آوارگی تسلیم مگر

ہاتھ میں کوئی شکارا ہی نہیں ہے ہائے

ہوسِ زر کے جراثیم بڑھے جاتے ہیں

اِس سمندر کا کنارا ہی نہیں ہے ہائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیرے سہارے رہ گئے

ہم تو کنوارے رہ گئے

اب بھی وہی زر۔زن۔زمیں

سب بھائی چارے رہ گئے

میرٹ کی بدعت کیا کہوں

آنکھوں کے تارے رہ گئے

لیڈر کی لاری جب چلی

لیڈر کے لارے رہ گئے

اپنا تو پٹرا ہو گیا

تیرے چھوہارے رہ گئے

ہم تو تری سرکار میں

جب بھی پدھارے رہ گئے

وہ مار آئے ڈیٹ بھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم ''آبپارے'' رہ گئے

تم موج میلہ لے گئے

اب تو گزارے رہ گئے

جاں ہار تو جاں سے گئے

بے اعتبارے رہ گئے

لیلیٰ کو رانجھا لے اڑا

مجنوں پکارے رہ گئے

ڈنڈا ہے سردارِ جہاں

کمزور سارے رہ گئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں جب بھی فون کرتا ہوں، وہی انگیج ٹوں ٹوں ٹوں

رقیب روسیاہ سے اور گھنٹوں بات، کیوں کیوں کیوں

جہاں میں ساتھ ہی آئے مگر تقدیر کیا لائے

وہی ہیں آپ چھم چھم وہی ہم لوگ کھوں کھوں کھوں

وفا کی آزمائش میں یہی سرگم کے دو سُر ہیں

دل مجنون کی دھک دھک سگِ لیلیٰ کی بھوں بھوں بھوں

وہ جب بھی بات کرتے ہیں تو بے اوقات کرتے ہیں

کسی کی بھی نہیں سنتے، نہ چاں چاں چاں نہ چوں چوں چوں

نہ روسی ہوں نہ چینی ہوں مگر جب رات سو جاؤں

کبھی کرتا ہوں خر خر خر کبھی کرتا ہوں شوں شوں شوں

کسی کو مار امرچوں نے کسی کو دل کی ٹیسیوں نے

وہی یاروں کی سی سی سی وہی پیاروں کی سوں سوں سوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تمہیں کہہ دو یوں جیون کا بنے گا خاک دو گانہ

میری سائیکل ہے ٹن ٹن ٹن تیری گاڑی ہے پوں پوں پوں

عمریا کے کسی بھی دن، تجھے پہنچوں یہ نا ممکن

تیری تیزی ہے زن زن زن تیری پھرتی ہے زوں زوں زوں

کبھی شاعر کہیں پھنکا، ادیبوں نے کبھی دھنکا

بنے نقاد جوں جوں جوں اڑے ہیں بال توں توں توں

اگر آیا ترا روگی، سرِ بزمِ سخن ہو گی

جہاں والوں کی کھی کھی کھی ظفر صاحب کی روں روں روں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(ناصرؔ کاظمی مرحوم کی غزل کی پیروڈی)

نئے کپڑے بدل کر دندناؤں اور بال بناؤں مس کے لئے
جب کالج جانے کو نکلے، کالج تک جاؤں مس کے لئے

وہ چانس پہ تھی تو اُس کے لئے اوروں کی بھی ٹی سی کرتے تھے
اب ایسے ویسے لوگوں کو کیوں باپ بناؤں مس کے لئے

جس روپ کا دل پہ جادو تھا وہ دھوپ میں آ کر بہہ نکلا
بے میک اپ چہرہ دیکھ لیا، اب کیا للچاؤں مس کے لئے

وعدوں کا تو میں قائل ہی نہیں، جو آ جائے وہ کل ہی نہیں
الو تو نہیں ہوں میں پھر بھی الو بن جاؤں مس کے لئے

ملتان سدھاری تو پھر کیا، آباد ہے دنیا کا میلہ
موجود ہیں کتنے اور حسیں، کیوں روگ لگاؤں مس کے لئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہمہ خانہ آفتاب

مدارا تیں ترے ویروں کا ہی خاصہ نہیں کہ جو

دھنائی کرتے ہیں اور دور لا کر چھوڑ جاتے ہیں

ترے کتوں کو بھی مہمانداری خوب آتی ہے

گلی کے موڑ تک مجھ کو بھگا کر چھوڑ جاتے ہیں

اوراب

عمر بھر آئیڈیل ڈھونڈا کئے

بانٹ نہ پائے چھوہارے، ہائے ہائے

اب پئے چوائس کہاں جائیں ظفر

ہر کوئی انکل پکارے، ہائے ہائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجبوری

جب سالوں کی آواز بڑھے

جب سسر کی پرواز بڑھے

بیوی کے دانت میں کچ کچ ہو

اور سالیوں میں بھی گچ مچ ہو

جب ساس نہ دیکھے فل اسٹاپ

ایسے میں ضد کرنا ہے پاپ

مت دیکھ، یہ کتنے بونے ہیں

تو گھر داماد ہے سو پیارے

برتن تو تمہیں کو دھونے ہیں

شرارت

باپ بلوچی

ماں پنجابی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لیکن دیکھ شرارت اُس کی

آ کر میرے صوبے میں وہ پیدا ہوا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ابتدائی جغرافیہ

یہ دفتر ہے

یہاں ہر شخص افسر ہے

مگر وہ جو مہا افسر ہے وہ ہے نوٹ گلگوں سا

اُسی کا راج ہے ہر جا

جو اِس کا کرتا دھرتا ہے، مقدر کا سکندر ہے

یہ دفتر ہے

یہ کالج ہے

یہ پیلس آف نالج ہے

یہاں پر طالبانِ علم کو سکھلایا جاتا ہے

کہ آخر اِن کتابوں کے خلاصوں کو برتنے کا ہنر کیا ہے

پروفیسر یہاں لیکچر بھی دیتے ہیں

مگر اِس اہتمامِ خاص سے کہ کوئی کچھ بھی نہ سمجھ پائے

جو اسٹوڈینٹ ہیں وہ کاپیوں پر شعر لکھتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مریضِ جاں بلب ہے آپ کہنے کو معالج ہے

یہ کالج ہے

یہ سینما ہے

یہاں ہم جیسے بے فکروں کا میلہ ہے

یہاں پر بالغوں کی فلمیں نابالغ ہی تکتے ہیں

قلوبِ درد منداں ہے، پریشانی ہے، سکتے ہیں

یہ دیسی اور بدیسی تاجرانِ فن کا دھندہ ہے

یہ سینما ہے

یہ تھانہ ہے

یہ لمبی لمبی مونچھوں والے لوگوں کا گھرانہ ہے

ارے کیا پوچھ بیٹھے ہو

یہاں پر کام کیا چوروں اُچکوں کا

وہ رشوت دیتے ہیں اور چھوٹ جاتے ہیں

یہاں پر تیرے میرے ابو مرغا بننے آتے ہیں

یہاں اپروچ والوں کا زمانہ ہے

یہ تھانہ ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ساس کو دیکھا تو ہر جی دار پنکچر ہو گیا

گن کے آگے سینہء تلوار پنکچر ہو گیا

عشق کی ہٹی میں ڈاکہ مار کر بھاگے تھے ہم

چوک پر آ کر دلِ غدار پنکچر ہو گیا

راس نہ آئی کسی انگنائی کی آب و ہوا

ہر کہانی میں مرا کردار پنکچر ہو گیا

عزم تھا کہ چھو کے آنا ہے کسی معراج کو

فور چن تھا کہ گلی کے پار پنکچر ہو گیا

آج ہی مورال کی ٹیوننگ کرا کر لائے تھے

قیمتیں سن کر مگر یکبار پنکچر ہو گیا

کوئی غربت میں بھی پھولا ہے غبارے کی طرح

کوئی پا کر عزتِ دربار پنکچر ہو گیا

کار تھی مانگے کی لیکن شان تو بن ہی گئی

کار کو دیکھا تو ہر بیکار پنکچر ہو گیا

دل کی ڈکی میں تو اسٹپنی نہیں ہے صبر کی

یہ کہاں آ کر ہمارا پیار پنکچر ہو گیا

ارتقاء کی روڈ پر آ تو گئی ہے زندگی

جی حضوری سے مگر پندار پنکچر ہو گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم گلوکاری کا موٹر وے سمجھتے تھے اُسے

جس حلق میں آن کر ملہار پنکچر ہو گیا

بے گناہی پر بھی لتر ولا گیا ہے رات بھر

جا کے تھانے میں ہمارا یار پنکچر ہو گیا

شام کو اپنے دولہا کے ساتھ نکلی تھی کہیں

دیکھ کر گلنار کو گلزار پنکچر ہو گیا

اِک ذرا جو ڈوکرائے کھیل بیٹھے تھے رقیب

سر ہمارا بر سرِ بازار پنکچر ہو گیا

کس طرح چلتا یہاں کی ڈب کھڑبی روڈ پر

کار کا ٹائر تھا کچھ خوددار پنکچر ہو گیا

خطۂ لاہور سے منجوا کے لایا تھا زباں

جب سنے مجھ سے مرے اشعار پنکچر ہو گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شکاری

چلے تھے شیر کے شکار کے لئے
مگر وہ گیٹ سے پلٹ کر آ گئے
یہ بڑبڑا رہے تھے وہ
پڑوسیوں کو کیا کہیں
سگانِ جانگلوس کو
کھلا ہی چھوڑ دیتے ہیں

تم

تیرے وعدوں پر یقیں آتا ہے کم
جھوٹ کا طومار لگتے ہو مجھے
ہانکتے ہو اِس قدر بے پر کی تم
شام کا اخبار لگتے ہو مجھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کس نام سے پکاروں

مدتوں کے بعد دو ناکام عاشق جب ملے
خو گرِ حالات ہونے میں مصیبت پڑ گئی
رشتہ والقاب باہم طے ہوئے یا نہ ہوئے
اُن کے بچوں کو مگر ماموں ملا، پھوپھی ملی

ہمشکل

میرا ہمشکل تھا کس قدر
فوت تو میں ہوا تھا مگر
اُس کو لوگوں نے دفنا دیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پنکی

یارو! مجھ سے اِس بارے میں ایویں ہی پنگا نہ لو

تم سب دور ہٹو

پنکی میری ہے

تم ہو کون جو پنکی کے نینوں پہ آہیں بھرتے ہو

اُس کے جلوؤں پر مرنے کا کس نے دیا ہے حق تم کو

دیکھو دیکھو ایسی باتیں کر کے میرے منہ نہ لگو

تم سب دور ہٹو

پنکی میری ہے

پنکی کے کالج کے باہر کیوں منڈلاتے ہو جا کر

اور کسی مٹیار کا سینڈو تم کو پھینٹ نہ دے آ کر

اپنا نہیں تو اپنے ''ماپے'' کی عزت کا پاس کرو

تم سب دور ہٹو

پنکی میری ہے

اس کی آنٹی میرے گھر کے عین برابر رہتی ہے

اس کی مما ہنستی ہے تو مجھ کو ناٹی کہتی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم سے تو گل بات نہیں ہے، تم کیوں بیچ میں گھستے ہو

تم سب دور ہٹو

پنکی میری ہے

اس کی چیچی میں جو چھلا ہے وہ میں دیا اُسے

اس کے ہاتھ میں جو ریکٹ ہے، میں نے پریزنٹ کیا اُسے

اس کی خاطر اس کے پیو کے ناز اُٹھائے ہیں سو سو

تم سب دور ہٹو

پنکی میری ہے

کل کو اس نے دلہن بن کر میرے گھر میں آنا ہے

میرے حصے کی شامت ہے، میرا انا بانا ہے

بہتر ہے کہ آج سے اس کو بہن کہو، بھابھی سمجھو

تم سب دور ہٹو

پنکی میری ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آپ جن کے قریب ہوتے ہیں

وہ ہمارے رقیب ہوتے ہیں

اُن کو میک اپ کا نور چہ معنی

جن کے دل ہی مہیب ہوتے ہیں

بل جو دیکھا تو بلبلا اٹھا

کتنے قاتل طبیب ہوتے ہیں

بولتے ہیں جو دورِ نو میں سچ

وہ عجیب و غریب ہوتے ہیں

کتنے کوؤں کو ہے غلط فہمی

روکشِ عندلیب ہوتے ہیں

جاب ملتی ہے اُن کو کسٹم میں

جو ذرا خوش نصیب ہوتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ڈھیٹ پن ہے کہ اِس زمانے میں

لوگ شاعر ادیب ہوتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پالا رقیب سے جو ترے گھر میں پڑ گیا

جو دل کا درد تھا وہ مرے سر میں پڑ گیا

میں بھی شکار ہو گیا تیرِ نگاہ کا

ایک اور نام اُن کے رجسٹر میں پڑ گیا

--ق--

افسانوی محبتیں افسانہ کر گئیں

خاتون کا نصیب تو چکر میں پڑ گیا

آئیڈیل کا بھوت کسی کا نہ ہونے دے

اختر میں گھس گیا کبھی انور میں پڑ گیا

جن کو مرے نصیب بھی سنسر نہ کر سکے

ایک ایسا سین ذیست کی پکچر میں پڑ گیا

کیوں میرے حالِ زار کی اُس کو خبر نہیں

کیا کوئی نقص دیدۂ دلبر میں پڑ گیا

آیا تھا شیخ توبہ کئے، وعظ کے لئے

محفل میں تیری اور ہی چکر میں پڑ گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نیند پر نہ مار شبخوں یار آدھی رات کو
سن نہیں سکتا ترے اشعار آدھی رات کو

ضد ہوئی ہمسائے کو کیسی مری ملہار سے
روز ہو جاتی ہے کیوں تکرار آدھی رات کو

آپ کے اجداد کا پیشہ تو اسمگلنگ نہ تھا
آپ جاتے ہیں کہاں سرکار آدھی رات کو

کیا کہوں کوئی حسینہ کیوں مرے ہر خواب میں
ڈال دیتی ہے گلے میں ہار آدھی رات کو

نو سے بارہ دیکھنے کے شوق میں اندر رہوا
مل گیا تھا ایک تھانیدار آدھی رات کو

چُپ چپیتے کاٹ لیں جمعہ مبارک کس لئے
آؤ دیکھیں مل کے وی سی آر آدھی رات کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خان صاحب دردِ دِل کہنے کو جائیں تو کہاں
یاد آجائے اگر نسوار آدھی رات کو

خواب میں آخر اُسے لے آئے راہِ راست پر
پی رہے ہیں شربتِ دیدار آدھی رات کو

آج تو اپنے ہی گھر میں داخلہ دشوار ہے
بن گئی بیگم مری تاتار آدھی رات کو

پی کے نزلے کی دوائی (دخترِ رز) الٹے ہوئے
بڑھ گئی تھی اک ذرا مقدار آدھی رات کو

اِس پہ سن اسٹروک کا حملہ نہ ہو چارہ گرو
چاند لگتا ہے مجھے بیمار آدھی رات کو

ہو گیا ہے فرقتِ رشوت کا ڈپریشن مجھے
جاگتا ہوں صورتِ زر دار آدھی رات کو

ایک ہی مصرع کہا تھا میرے کتے نے ظفر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کس قدر بھونکے گئے اشعار آدھی رات کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آخر کب تک پاپ میاں
دھر دے فل اسٹاپ میاں

جس کی لاٹھی اُس کی بھینس
اب بھی سمے کی تھاپ میاں

مجھ کو نصیحت کرتا ہے
اور فضیحت آپ میاں

رقصِ عریاں زندہ باد
باقی فلم فلاپ میاں

خود بونا ہو جائے گا
میرا قد نہ ناپ میاں

شاعر تو اک چمنی ہے
شعر ہیں دل کی بھاپ میاں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پی آر

ایک شاعر مجھ سے فرمانے لگے

شعر گوئی آپ پر جچتی نہیں

آپ کو شاعر کوئی کیسے کہے

آپ کی پبلک ریلیشن ہی نہیں

اِس حمام میں

طمع کس کی ہے جو خفتہ ہے اب تک

نظر کس کی ہے جو کانی نہیں ہے

کرپشن سب کی ظاہر ہو چکی ہے

یہ ٹوپی اب سلیمانی نہیں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سیلاب

گھر گیا ہے ہر کوئی سیلاب میں

ہنس رہی ہے بیکسی سیلاب میں

آنکھ ماری تھی زمیں کو چرخ نے

منہ چھپا کر رہ گئی سیلاب میں

آنسہ باراں کا اسکینڈل بنی

حشر سے وابستگی سیلاب میں

اِس قدر بادل کبھی مچلے نہ تھے

کیوں بدل لی تیوری سیلاب میں

ہائے تندریلوں کی غنڈہ گردیاں

چار دیواری چلی سیلاب میں

مٹ گیا فرقِ مکان و لامکاں

چھت مکاں کی گر پڑی سیلاب میں

سارا پاکستان سوئمنگ پول ہے

شوق فرمائیں اخی سیلاب میں

کچھ بجز لنگوٹ باقی نہ رہا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیرتا ہے سیٹھ بھی سیلاب میں

ہر کوئی لگتا ہے آبی جانور

خان ہو یا چودھری سیلاب میں

آ گئی بہ حیلۂ ریلیف کیمپ

پھر سیاست کلمو نہی سیلاب میں

پھر رہی ہے لے کے ہیلی کاپٹر

ہر طرح کی لیڈری سیلاب میں

دیر جب فوٹو گرافر کو ہوئی

رُک گئی امداد بھی سیلاب میں

ٹھیکیداروں کی تو چاندی ہو گئی

بہہ گئے گھپلے سبھی سیلاب میں

ہم پلنگ پر بیٹھ کر ملنے گئے

وصل کی ٹھہرائی تھی سیلاب میں

---ق---

صورتِ ملکی معیشت کیا کہوں

کس قدر مریل ہوئی سیلاب میں

چال تھی پہلے ہی کچھ وامار کہ

اور بھی دھوتر بنی سیلاب میں

---

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دل کو کب آتا ہے نچلا بیٹھنا

سوجھتی ہے شاعری سیلاب میں

بہہ گئے گھر بار تو بزمِ سخن

ایک ٹیلے پر جمی سیلاب میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چلو اِک بار پھر سے۔۔۔۔

چلو اِک بار پھر سے اجنبی بن جائیں ہم دونوں

تو انٹرنیٹ کھولے اور چیٹنگ روم جا پہنچے
کسی رومانوی چینل پہ ہوں میں منتظر تیرا
بڑے ہی مان سے تجھ سے میں پوچھوں تیرا اے ایس ایل
تو لکھے سترہ برسوں کی، وطن انگلینڈ ہے میرا

میں لکھوں بیس کا سن ہے، میں ٹورانٹو میں بیٹھا ہوں
یہیں اِک اشتہاری کمپنی میں جاب ہے میری
تو لکھے میں نمانی ہوں، ادب سے شغل رکھتی ہوں
میں لکھوں ہائے اُف اللہ، تہی تو خواب ہے میری

تو لکھے کیٹس اور ٹیگور پر میں جان دیتی ہوں
میں لکھوں کون ہیں یہ جو رقابت پر ہیں آمادہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو لکھے آنجہانی ہیں، بڑے معروف شاعر تھے

میں لکھوں پارڈن می، کیا سمجھ بیٹھا تھا میں سادہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بہت سی ہم میں باتیں ہوں، بہت سی فقرہ بازی ہو
بہت سے جھوٹے افسانے کہیں اِک دوسرے سے ہم
یوں اِک دوجے میں کھو جائیں، بھلا دیں ساری دنیا کو
بھلا دیں وقت کی ظالم حقیقت کو سرے سے ہم

بھلا دیں وقت کو ایسے، خبر نہ ہو سکے یکسر
یونیورسٹی سے بیٹا اور بیٹی لوٹ آئے ہیں
تو اُن کی ھلکھلاہٹ سن کے سی پی یو کو شٹ کر دے
اُنہیں معلوم ہے ماں باپ نے جو گل کھلائے ہیں

ہمیں وہ لیلیٰ مجنوں کہہ کے چھیڑیں اور ہم بوڑھے
بہت جھینپیں، جوانوں سے بہت شرمائیں ہم دونوں
مگر جب اگلا دن آئے، یہی تم سے ہو فرمائش
چلو اِک بار پھر سے اجنبی بن جائیں ہم دونوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(مرحوم قتیل شفائی کی غزل کی پیروڈی)

اپنے نوٹوں کی ہواؤں میں اُڑا لے مجھ کو

میں ہوں لوٹا تو نصیب اپنا بنا لے مجھ کو

میں محرر ہوں تو چل مجھ سے بچا کر دامن

میں جو افسر ہوں تو پپا سے ملا لے مجھ کو

میں کھلی بوری میں رکھا ہوا گڑ ہوں پیارے

پاؤ دو پاؤ کبھی تو بھی منگا لے مجھ کو

ایک دو نوٹ ادا کر کبھی میری خاطر

تُو کبھی کال تو کر بھولنے والے مجھ کو

مجھ سے تُو پوچھ رہا ہے کہ کرپشن کیا ہے

یہ تری سادہ دلی مار نہ ڈالے مجھ کو

تُو نے دیکھا نہ کبھی توند سے آگے کچھ بھی

ڈرتا رہتا ہوں کسی روز نہ کھا لے مجھ کو

لاکھ دو لاکھ ہیں کیا بینک ہی کھا جاؤں ظفر

شرط یہ ہے کوئی تھانے سے بچا لے مجھ کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہوشیار باش

کسی لڑکی کو مت چھیڑو

وہ غصے میں پلسئے کو بلا لائی تو پھر بھی خیر ہے لیکن

کسی قاضی کو لے آئی تو کیا ہو گا؟؟

بجٹ کی آمد

ہوئی تیار نو کر شاہی پھر سے

دکھانے کو کرامت آ رہی ہے

بجٹ کا صور پھونکا جا رہا ہے

گرانی کی قیامت آ رہی ہے

---

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تازہ اخبار

یہ قتل یہ فساد یہ ڈاکے یہ حادثے

اخبار دیکھ کر مجھے چکر سا آ گیا

کیا واقعی یہ آج کا اخبار ہے ظفر

یا تو کسی وکیل کی فائل تھما گیا

سرزنش

شریفوں کے نہیں ہوتے ہیں یہ لچھن

کہے دیتا ہوں تجھ سے گالیاں نہ دے

میں تیرے کان جڑ سے کھینچ ڈالوں گا

ابے الو کے پٹھے گالیاں نہ دے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ خود کو یوسفِ ثانی کہیں تو لوگ کیا مانیں
جنہیں بندر کہا جائے تو بندر بھی برا مانیں

لغت کی رو سے ہم جس کو شُتر غمزہ بھی کہتے ہیں
مزاجِ یار میں ہو تو ادائے دلکشا مانیں

حسینوں نے تو جیسے یہ تہیہ کر کے رکھا ہو
فدا جن پر بھی ہوں ہم کو وہی کھسکا ہوا مانیں

وہ طوطے کی طرح ہم سے نگاہیں پھیر لیتی ہے
مگر کس دل سے ہم اُس بے وفا کو بے وفا مانیں

ذرا لترول ہو جائے تو تجھ پر مرنے والے بھی
وفا کو جرم ٹھہرائیں، محبت کو خطا مانیں

زمانِ نو میں لگتا ہے، یہی فیشن کی منطق ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ترے فطری لبادے کو لباسِ فاخرہ مانیں

جنہیں پانی نہیں ملتا اُنہیں تم عطر دیتے ہو
جنہیں روٹی نہیں ملتی وہ آئی ٹی کو کیا مانیں

سمجھتے ہیں مآلِ ہڈ حرامی ناسپاسی ہے
زمانے سے تقاضہ ہے ہمیں ہم سے سوا مانیں

نہیں کہ پاپ موسیقی سے ہی پرہیز کرتے ہیں
کلاسیکی بھی سن لیں تو اُسے بھی ہم سزا مانیں

خدا کی شان کہ جس نے ہمیشہ ہم کو لوٹا ہے
اُسی کو رہنما جانیں، اُسی کو ناخدا مانیں

ظفر ہم پھانکتے ہیں تو یہ آنکھیں ٹھہر جاتی ہیں
بھلا جمہوریت کے زہر کو کیسے دوا مانیں

***

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آپ یا ہم ہیں کہاں قوال ہیں، جتنے بھی ہیں
ترجمانِ حضرت اقبال ہیں، جتنے بھی ہیں

سچ کو سب نے جھوٹ کہنا ہے، اگر کمزور ہے
جو ہے طاقتور، اُسی کے نال ہیں، جتنے بھی ہیں

مفت میں تو فیرنی پر رال ٹپکاتے نہیں
طالعِ یاراں رہینِ دال ہیں، جتنے بھی ہیں

اِک ذرا گھر بار کے ہو لیجئے پھر دیکھئے
رہ نہ پائیں گے جو سر پر بال ہیں، جتنے بھی ہیں

ناک اِن سے غیر کی اولاد کیوں پونچھا کرے
تحفتاً میرے دیے رومال ہیں، جتنے بھی ہیں

روز شیشہ توڑ دیتے ہیں ہمارے ظرف کا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بال بچے جان کا جنجال ہیں، جتنے بھی ہیں

تو دلہن بننے چلی تھی ایک پنڈی وال کی
تیرے سسرے کس لئے چکوال، ہیں جتنے بھی ہیں

دیکھنا آخر کو افلاطون بھی پھنس جائے گا
حسن والوں کے سنہرے جال ہیں، جتنے بھی ہیں

آپ اِن میں سے کسی پر بھی عمل کرتا نہیں
دل لبھاتے یار کے اقوال ہیں، جتنے بھی ہیں

***

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہر دولتی کی حکایات نہیں کہتے ہیں
یار مارے تو اُسے لات نہیں کہتے ہیں

تم جو بھگتانے کو آ جاتے ہو رسمِ دنیا
ایسے ملنے کو ملاقات نہیں کہتے ہیں

ہم سنا آتے ہیں حالات زمانے بھر کے
وہ جو کہنی ہو وہی بات نہیں کہتے ہیں

جانے کب کون کہاں غوطہ زنی کر جائے
سب کی ہمراہی کو ہم ساتھ نہیں کہتے ہیں

سچ کو سچ کہنے کے اوقات مقرر کر لو
ایک ہی بات تو دن رات نہیں کہتے ہیں

سالیاں، ساس، سسر، سالے سبھی غم پالے
تم سے لیکن سبھی صدمات نہیں کہتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آفریں کہیئے اگر باز یگروں کا فن ہے
ہو سیاست تو کمالات نہیں کہتے ہیں

جو مفادات کے انڈوں سے نکالے جائیں
ایسے چوزوں کو نظریات نہیں کہتے ہیں

ہاتھ ہے قوم کے لیڈر کا سو گچی پہ رہے
ہم سوالات و جوابات نہیں کہتے ہیں

نظر انداز کیا جاتا ہے خراٹوں کو
کیوں اِنہیں قومی نشریات نہیں کہتے ہیں

لفٹ دیتی نہیں کڑیاں سو کنوارے ہیں ہم
اپنی دانش کی کرامات نہیں کہتے ہیں

کیسے سمجھے گا یہ امریکا بہادر، ہائے!
ہم ہیں انساں، ہمیں حشرات نہیں کہتے ہیں

ہم نے لکھے ہیں اگر شعر وغیرہ اُن پر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم کہو، وہ تو خرافات نہیں کہتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

--ق--

بیس سو پانچ میں مانگی تھی دعائے رحمت

اور امریکا کو سوغات نہیں کہتے ہیں

اب کے کیا جانے بلا کون سی اترے ہم پر

سالِ نو ہم تو مناجات نہیں کہتے ہیں

آپ کھائیں گے اڑنگی تو سمجھ جائیں گے

ہم ابھی صورتِ حالات نہیں کہتے ہیں

ہم نے مانا کہ ظفر شادی شدہ ہو، پھر بھی

زندگانی کو حوالات نہیں کہتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

غریبوں کی محبت کا بھی کوئی ریٹ ہوتا ہے
سمے ہو بھی خوشی کا تو ہمیشہ لیٹ ہوتا ہے

فسانہ حجرۂ دِل کا اسیر غم سنائے کیا؟
دریچہ اِس میں ہوتا ہے نہ کوئی گیٹ ہوتا ہے

کوئی جذبہ ہے ایسا بھی جو مر سکتا نہیں ہر گز
کوئی فیشن ہے ایسا بھی جو اپ۔ٹو۔ڈیٹ ہوتا ہے

نیامِ ذات میں رکھتا ہے جو شمشیرِ خود داری
جہادِ زندگانی میں سدا المیٹ ہوتا ہے

یہ بھاری بھاری توندیں تو امیروں کو مبارک ہوں
غریبِ شہر کی تقدیر میں تو پیٹ ہوتا ہے

ظفر اِک منچلا ارمان دم لینے نہیں دیتا
کبھی افسانہ بنتا ہے کبھی سانیٹ ہوتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایک گنوار اور سپاہی

(لامہ اقبال کی شہرۂ آفاق نظم ''ایک پہاڑ اور گلہری'' کی پیروڈی)

کوئی گنوار یہ کہتا تھا اِک سپاہی سے

تجھے ہو شرم تو یوں نہ اکڑ کے بات کرے

ذرا سا عہدہ ہے اِس پر غرور، کیا کہنا

یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور، کیا کہنا

خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھا

تو کیا سمجھ کے مجھے بد تمیز بن بیٹھا

تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے

تجھ ایسے باندھ کے رکھتا ہوں تھان کے آگے

جو بات مجھ میں ہے تجھ کو بھلا نصیب کہاں

میں چوہدری کہاں، تو عام سا غریب کہاں

کہا یہ سن کے سپاہی نے منہ سنبھال ذرا

یہ کچی باتیں ہیں دل سے اِنہیں نکال ذرا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں چوہدری نہیں تیری طرح تو کیا پروا

نہیں ہے تو بھی تو مجھ جیسا بادشاہ بندہ

ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے

جو میں پلس میں ہوں تو یہ بھی اُس کی حکمت ہے

بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اُس نے

مجھے بھی تجھ سے نمٹنا سکھا دیا اُس نے

قدم اُٹھانے کی ہمت نہیں ذرا تجھ میں

جو میں نہ چاہوں تو جرات نہیں ذرا تجھ میں

یوں اپنی مونچھ کے کنڈل سے نہ ڈرا مجھ کو

اِس اپنے چھکڑے کا لیسینس تو دکھا مجھ کو

اگر نہیں ہے تو کر چھیتی مک مکانے میں

کوئی بڑا نہیں رہتا ہے ورنہ تھانے میں

شرافت وغیرہ

دفاتر کی دنیا میں وہ سرخرو ہیں

جو کھاتے ہیں رشوت کی دولت وغیرہ

یہاں دوسرا نام ہے بزدلی کا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دیانت وغیرہ، شرافت وغیرہ

---

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کب معمہ ہے سمجھنے کا یا سمجھانے کا
سانس تو نام ہے اِک ذیست کے ہر جانے کا

زندگی خوش ہے تری زلف میں پھنسوا کے مجھے
ڈھونڈتی ہے کوئی حیلہ مجھے لٹکانے کا

تُو نے دیکھا کبھی گرگٹ کو بدلتے ہوئے رنگ
کبھی دیکھو ناں تماشہ کسی یارانے کا

اب اِسے عقد کی سولی پہ چڑھا دے ماسی
یونہی پھرنا نہیں اچھا ترے عرفانے کا

زاہد و رند مباحث میں پڑے رہتے ہیں
سلسلہ لوٹے سے ملتا تو ہے پیمانے کا

ہر نفس بابِ خستہ کا گواہی ہے ظفر
نوکری نام ہے مر مر کے جیئے جانے کا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جھوٹ

میرے باس نے بولا جھوٹ

سچ سے بھی ہے سچا جھوٹ

چٹے مکھڑوں کی خوبی

جیسی رنگت ویسا جھوٹ

کیوں نہ پوت وکیل بنے

بکتا ہو جب ابا جھوٹ

کھڑے ڈال بزرگی کو

کاروبار میں ہو گا جھوٹ

شیخ طہارت کے قائل

جھوٹ بھی اِن کا ستھرا جھوٹ

لیڈر کی تقریر سُنی

توبہ کتنا جھوٹا جھوٹ

میرا عشق مراد ہو کہ

تیرا وعدہ تیرا جھوٹ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میک اپ صاف بتاتا ہے

حسن تمہارا اپکا جھوٹ

سب کے دل کو لگتا ہے

سچے لوگوں والا جھوٹ

شعر سنے تو چلایا

بول رہا ہے سالا جھوٹ

غیبت کیا کرتے ہو ظفر

شاعر آپ سراپا جھوٹ

وجہ

بیوی بولی

طنز و طعن کا مرکز کاہے کو عورت ہے

پاگل خانوں میں تو مردوں کی کثرت ہے

شوہر بولا

اِس سے ظاہر ہو جاتا ہے

کون کسے پاگل کرتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رقیبوں سے ترے کوچے میں مجلس کر کے رہتے ہیں

دماغوں میں خرابی ہو تو سروس کر کے رہتے ہیں

شبِ وعدہ تو ملنے آ نہیں سکتے مگر پھر بھی

سیاسی لیڈروں والے پرامس کر کے رہتے ہیں

ہماری ٹیم کے لڑکے مسوں کے بن گئے خادم

کہ جو بھی گول کرنا ہو اُسے مس کر کے رہتے ہیں

رکیں تو ہم سا کاہل کوئی دنیا میں نہیں لگتا

چلیں تو منزلِ مقصود کو کس کر کے رہتے ہیں

محبت کی شرارت ہو یا شادی کی حماقت ہو

ہمیں جس کام سے روکے چھٹی حس، کر کے رہتے ہیں

دلوں کے تخت اپنے لیڈروں کو پیش کرتے ہیں

مگر جب موج میں آئیں تو ڈسمس کر کے رہتے ہیں

بسا اوقات ہم کو نیند آ جاتی ہے گھر میں بھی

بسا اوقات ہم گھر کو بھی آفس کر کے رہتے ہیں

ظفر ہمت نہ ہاریں گے کسی کی لن ترانی سے

ہم ایسے لوگ ہیں جو ڈیٹ کو ڈِس کر کے رہتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کسی درزی سے خطا ہو جائے

نئے فیشن کی بناء ہو جائے

دل بدستور ہے تم پر لٹو

اب تو بالغ یہ ذرا ہو جائے

وہ جو لگتی ہے تمہیں ایویں سی

وہی میک اپ سے بلا ہو جائے

جنج پھنس جائے ٹریفک رش میں

کسی لاڑے کا بھلا ہو جائے

اُس کا جھانپڑ بھی ہے تھپکی جیسا

جس کے ہاتھوں میں شفا ہو جائے

روٹھتا ہے تو مرے ٹھینگے سے

ہو رہا ہے تو خفا ہو جائے

سانولا پن ہے رہینِ میک اپ

ورنہ بالکل ہی تو اہو جائے

جھوٹ بکنے میں ہے ماہر خاصا

قوم کا راہنما ہو جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جاب مل جائے اگر کسٹم میں

سات پشتوں کا بھلا ہو جائے

بڑھنے دیجے نہ گرانی اتنی

بے ایمانی بھی روا ہو جائے

دوسری بار نہیں پوچھوں گا

آپ راضی بہ رضا ہو جائے

سب حسینوں سے تعلق رکھئے

جانے کب کس سے وفا ہو جائے

کھا رہا ہوں ترے غم میں بھٹے

ایکا ایکی مجھے ''تا'' ہو جائے

تیرے پپا سے مجھے کہنا ہے

تیری نسبت سے مرا ہو جائے

وہ جواب ڈوب چلا، دور دفع!

چڑھتے سورج کی ثنا ہو جائے

ہو چلا ہوں میں دلہن کو پیارا

میرے حق میں بھی دعا ہو جائے

اب دوائی نہیں ملتی اصلی

درد ہی بڑھ کے دوا ہو جائے

وعدۂ وصل بجٹ کی صورت

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حاصلِ بیم ورجا ہو جائے

عقل کی غوطہ زنی فرمائیں

ناوکِ چشم خطا ہو جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایسے کلجگ میں مناسب ہو گا

ہر کوئی چکنا گھڑا ہو جائے

یونہی بیکار نہ بیٹھو یارو!!

کچھ نہیں ہے تو جوا ہو جائے

ہم ہیں شرفاء سو رہیں گے بزدل

جو بُرا ہے وہ بڑا ہو جائے

پھیل جائے یہ مرض دنیا میں

حق پرستی بھی وباء ہو جائے

جب اُسے شعر سنانے بیٹھوں

کون جانے اُسے کیا ہو جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(پروین شاکر مرحومہ کی غزل کی پیروڈی)

ٹوٹے کسی کی نیند، مگر تم کو اِس سے کیا
کرتے رہو خراٹے نشر، تم کو اِس سے کیا

تم روز روز سینڈل بکف گھومتی رہو
پھٹ جائے میرے یار کا سر، تم کو اِس سے کیا

تم کو مری سوات کی سیروں سے ہے غرض
پنڈی میں جی نہ پائے بشر، تم کو اِس سے کیا

اوروں کا ہاتھ تھامو، مجھے ٹھینگے پر دھرو
میں چوز کر لوں کوئی سسر، تم کو اِس سے کیا

تم نے تو بیڈ روم میں اے سی لگا لئے
چیخے ہماری ٹنڈ ظفر، تم کو اِس سے کیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حسن کی دیوی

اِک حسن کی دیوی سے مجھے پیار ہوا تھا

دل اُس پہ فدا چار بٹا چار ہوا تھا

ہر روز مسنجر پہ وہ کرتی تھی مجھے تا

پابندی سے میں نیٹ پہ لاگ اِن ہوا کرتا

چیٹنگ کا مجھے بھی تھا اُسی کی طرح چسکا

گھنٹوں بنا کرتا تھا میں الو بلا ناغہ

کیا شوق تھا میں جس میں گرفتار ہوا تھا

اِک حسن کی دیوی سے مجھے پیار ہوا تھا

میں نے تو بتایا تھا کہ میں ہوں فرانسیسی

تصویر کسی گورے کی ای میل بھی کی تھی

اُس نے بھی جواباً مجھے تصویر جو بھیجی

لگتی تھی کسی فلمی اداکارہ کی کاپی

کیا جانے مری عقل کو کیا یار ہوا تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اِک حسن کی دیوی سے مجھے پیار ہوا تھا

چیٹنگ کو بہت ''نِک'' تھے اگرچہ سرِیاہو
طاری تھا فقط ''نازاٹھارہ'' کا ہی جادو
یکطرفہ نہ تھی میری محبت کسی پہلو
اُس نے بھی کئی بار کہا تھا مجھے۔لو یو
احساس کا جذبات کا اظہار ہوا تھا
اِک حسن کی دیوی سے مجھے پیار ہوا تھا

کچھ روز کٹے یونہی برا وقت جب آیا
ظالم نے مجھے باتوں ہی باتوں میں بتایا
بیٹے کے لئے مانگ چکا ہے مرا تایا
لے جائے گا منگل کو مجھے اللہ وسایا
مت پوچھ کہ کیا سُن کے یہ یکبار ہوا تھا
اِک حسن کی دیوی سے مجھے پیار ہوا تھا

میں نے کہا وہ وعدے وہ قسمیں وہ محبت
کہنے لگی سمجھو کہ حماقت تھی حماقت
طے کر سکو پیرس سے جو پنڈی کی مسافت
دیتی ہوں تمہیں شادی میں شرکت کی میں دعوت

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پھر اُس کا پتہ پڑھ کے میں بیدار ہوا تھا

اِک حسن کی دیوی سے مجھے پیار ہوا تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ حسن کی دیری تو پڑوسن مری نکلی

تو لڈو جو کھائے تھے وہ منگنی تھی اُسی کی

چکر مجھے دیتی رہی بلقیس کی بچی

تصویر جو بھیجی تھی اداکارہ کی ہی تھی

میں کیسے گدھا بننے پہ تیار ہوا تھا

اِک حسن کی دیوی سے مجھے پیار ہوا تھا

وہ اب بھی اسی نِک سے مجھے کرتی ہے ہیلو

ظفرؔ آہوں یہ میں نے بھی بتایا نہیں اُس کو

موضوعِ سخن اللہ وسایا بھی ہے اب تو

وہ اللہ وسایا کہ مرا یار بھی ہے جو

ہنستا ہوں کہ کیا تیر تھا جو پار ہوا تھا

اِک حسن کی دیوی سے مجھے پیار ہوا تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

معمولات

اپنے وطن میں کون سی انہونی بات ہے
دیکھا نہ کیجئے یونہی چشمہ اُتار کے
ایسے بھی مہربان ہیں اپنی پولیس میں
نوٹوں کو کاغذات سمجھتے ہیں کار کے

بیوی کی دہائی

مصارف بجٹ سے سوا ہوں تو ہوں
ستمگار شوہر کو پروا نہیں
اُٹھے ہیں کسی یار کے لنچ پر
یہ بیوی کی شاپنگ کا خرچہ نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آپ جسکے سامنے سر تاج سے '' اوئے'' ہوئے
پوچھتی ہے رات بسر ائی کہاں موئے ہوئے

او منی بس میں گھسے تھے یا کسی پنڈال میں
ناک بھی چپٹی ہوئی، چہرے پہ بھی ٹوئے ہوئے

کر رہے تھے ٹیکس والے تاجروں سے ٹاکرا
دیکھ کر آیا ہوں میں کٹے کئی چوئے ہوئے

شہر تو بس دو طرح کے رہ گئے ہیں ملک میں
یاد ھوئیں میں گمشدہ یا گرد میں کھوئے ہوئے

کیا خبر کہ وقت نے ماری ہیں کتنی جوتیاں
ہم تو روزِ آفرینش سے ہیں '' ٹن'' سوئے ہوئے

ہر دفعہ ہو ٹنگ ہوئی اُن پر سرِ بزمِ سخن
ہر دفعہ موصوف آ ٹپکے ہیں منہ دھوئے ہوئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری طرح تو بھی ذرا شادی رچا گھر بار کر

یعنی مرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ بیگار کر

کھل جا بوقتِ گفتگو، کاہے کو ہکلاتا ہے تو

دل کا فسانہ چھیڑ دے، گلنار کو گلنار کر

مسٹر سے پینڈو ہیں بھلے، رکھتے نہیں توندیں کسے

مت پڑ عذابوں میں ارے، پتلون کو شلوار کر

رکھ دے ثقافت کی بناء، سب کا اِسی میں ہے بھلا

ڈھولک بجا، تانیں اُٹھا، اِس قوم کو بیدار کر

مکھی اگر بیٹھے کہیں، گالوں پہ آ کے ہمنشیں !

منہ لال کر لیتے نہیں یونہی طمانچے مار کر

ہو رانگ نمبر تو وہیں، کہہ دے کہ کوئی گل نہیں

آواز ہو گر دلنشیں، دل کھول کر تکرار کر

سرکار کی ہے پالیسی، پہچان سرِّ زندگی

یونہی اُٹھا نہ ٹوکری، کشکول کو دستار کر

ممکن نہیں تجھ سے کہ تو ہر داغِ عالم دھو سکے

لیکن جو تجھ سے ہو سکے، اے صاحبِ کردار کر

شوقِ سخن میں یوں نہ چِر، ہر آتے جاتے پر نہ گر

غزلیں سنانی ہیں تو پھر، نوکر کوئی ماہوار کر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گزرتے ہوئے یوں تو کھنگے سبھی تھے
حمامِ اسمبلی میں ننگے سبھی تھے

مذمت کی تحریک کیا پیش کرتا
تو بے شرم تھا تو تلنگے سبھی تھے

مجھے لات پیچھے سے کس نے جمائی
مرے قافلے میں تو چنگے سبھی تھے

محبت کو بکواس گردانتے ہیں
سو اُن کی نظر میں لفنگے سبھی تھے

مری جان! تو شمعِ دیدہ تھی کس کی
مری جان! تیرے پتنگے سبھی تھے

وضعدار گو آج بن تو رہے ہیں
زمانے کے ہینگر پہ ٹنگے سبھی تھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

محبت، رقابت، سیاست، شرارت
میں کالج میں تھا تو یہ پنگے سبھی تھے

پئے وصل ہفتے کا اِک روز ہی کیوں
ترے عاشقوں نے تو منگے سبھی تھے

یوں کرنے کو کرتے رہے سب بھروسہ
مگر یار لوگوں کے ڈنگے سبھی تھے

الیکشن میں آئے تھے معصوم بن کر
مگر نیتوں کے ترنگے سبھی تھے

ظفر ہی نہ بابو کے گیٹ اپ سے نکلا
ترے آستاں پر ملنگے سبھی تھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مماثلت

میرا محبوب بھی آیا نہ ہو واشنگٹن سے

اپنی خو بو میں اُسی خطۂ بیداد سا ہے

بند ہوتا ہے تو عاشق پہ ہی ہوتا ہے ظفرؔ

اُس کا دروازہ بھی امریکا کی امداد سا ہے

الجھن

سعادت ہے کہ اِس مہنگائی میں بھی

خدا نے جراتِ ایمانی دی ہے

مگر میں نے کیا قربان بکرا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یا بکرے نے مری قربانی دی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رولے کا رولا

(بالغ ٹپے)

لایا ہے رولا۔۔۔۔۔۔۔۔ موٹر کرولا
بیگم نے جل جل۔۔۔۔ سر میرا کھولا

کہتی ہے کہ تُو۔۔۔۔۔۔۔۔ ازلی نکھٹو
تیرے کنے ہے۔۔۔۔ سائیکل نہ ٹٹو

تیری وجہ سے۔۔۔ مجھ پر ہیں ہاسے
سسکی ہے میری۔۔۔ ہر آسے پاسے

رولے کی بیگم۔۔۔ چلتی ہے کم کم
رہتی ہے موٹو۔۔ موٹر میں ہر دم

بولو کہ ایسے۔۔۔ ممکن ہے کیسے
اسکیل دونوں۔۔۔ کے ایک جیسے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو ہے قلندر۔۔۔وہ ہے مچھندر

سارا محلہ۔۔۔رشکاں ہے اُس پر

تو ٹاٹ ہو گا۔۔۔۔وہ لاٹ ہو گا

تجھ سے زیادہ۔۔اسمارٹ ہو گا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بے مہار غزل

(آزاد غزل)

بھونکنا مجھ پہ سرِ راہے شرافت کب تھی
تیرے کتے سے رقابت کب تھی

عشوہ و ناز و ادا
اتنے ہتھیار لئے پھرنا حسینوں کی ضرورت کب تھی

ہاتھ اوروں کی طرح بہتی ہوئی گنگا میں دھونے کی تمنا تھی شرافت کے نمونوں کو مگر
جرات کب تھی

کام کرنے کے عیوض اُس نے اگر بھیجی پھلوں کی پیٹی
ایک سوغات تھی، رشوت کب تھی

ٹورنامنٹ میں سب کھیل کئے تھے شامل
ہاں مگر اُس میں سیاست کب تھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجھ کو کہتے رہے مکار تو یہ آپ کا حسنِ ظن تھا
میری تعریف تھی، تشکیک کی صورت کب تھی

رات کے کھانے کی فہرست لکھی تھی ذرا اسٹائل سے
شاعری میں کوئی جدت کب تھی

میں جو افسر تھا تو چپڑاسی تھا میرا بھائی
جیسے ہن اُس پہ برستا رہا، ویسی میری قسمت کب تھی

میری پی آر نے ایوارڈ دلائے ہیں زمانے بھر سے
شاعری ذریعۂ عزت کب تھی

تھی مرے بھانجے کی تحقیق کہ غالب سے بہر حال بڑا شاعر ہوں
تم میں تسلیمِ حقیقت کی جسارت کب تھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سسرال

شوہروں کو ذیست ہے بارِ گراں سسرال میں
یاد آ جاتی ہیں سب کو نانیاں سسرال میں

دوستوں کی انتقامی کاروائی دیکھئے
لے گئے ہنستے ہنساتے بے ایماں سسرال میں

میں کہ ہوں پابستۂ تقدیر جرمِ عقد پر
مجھ سے پوچھیں شوہروں کی داستاں سسرال میں

سر بچانے کی تمنا جھوٹ کی مرہون ہے
اِک قفس کو کہہ رہا ہوں آشیاں سسرال میں

وہ سمجھتے ہیں کوئی گونگا نصیبوں پڑ گیا
آج تک کھولی نہیں میں نے زباں سسرال میں

مل گیا ہوں میں اُنہیں مشقِ ستم کے واسطے
چین لینے دیتے ہیں سالے کہاں سسرال میں

رمبا سمبا کس طرح آئے کہ جب موجود ہیں
ناچ تگنی کا نچانے سالیاں سسرال میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ساس کو درکار کیوں ہے صرف بیگم کا مفاد

از روئے قانون ہیں میری بھی ماں سسرال میں

ایک اسرائیل کی اسٹیٹ لگتی ہے مجھے

یوں زمیں ہے تنگ بہرِ بیکساں سسرال میں

کیا کروں سسرال والے جب مرے گھر آ بسیں

ٹھیک ہے اچھا نہیں لگتا میاں سسرال میں

جرم ایسا کون سا سرزد ہوا ہے آپ سے

آپ کیوں جائیں نصیبِ دشمناں سسرال میں

صاحبِ تکریم مجھ کو آپ ہی کہہ لیجئے

آپ نے دیکھا نہیں مجھ کو وہاں سسرال میں

میر کا دیوان پڑھ کر مجھ کو لگتا ہے ظفر

زندگی گزری ہے اِن کی بے گماں سسرال میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کچھ صلۂ کاہلی دے دے خدا

مجھ کو بھی اب افسری دے دے خدا

چاہے چپراسی کی ہو، کسٹم میں ہو

بس نویدِ نوکری دے دے خدا

کیا کریں وہ جن کے ہاں وڈیو نہیں

صورتِ دل بستگی دے دے خدا

کار تو بیکار کو مل جائے گی

بس کبھی بے بس کو بھی دے دے خدا

عمر کے اتنے انعامی بانڈ ہیں

کوئی تو لمحہ لکی دے دے خدا

مہرباں وہ ہیں نہ اُن کا ڈاگ ہے

کچھ خیالِ دلبری دے دے خدا

اُن کو لگ جائے مرے دل کی لگی

مجھ کو اُن کی دل لگی دے دے خدا

جب کبھی میری غزل پڑھنے لگیں

اُن کو ذوقِ شاعری دے دے خدا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خانہ بدوش عشق کو تاڑا نہیں گیا

خوباں سے کچھ بھی میرا بگاڑا نہیں گیا

چھوڑا ہوا ہے یار کے کوچے کو اِن دنوں

خود کو بھری بہار میں ساڑا نہیں گیا

اُس کو بھی جذبِ عشق نے مجبور نہ کیا

مدت ہوئی ہے میں بھی اوکاڑا نہیں گیا

کرنی ہے اُن سے عرضِ دلِ زار، خیر ہو

عاشق سنانے دو کا پہاڑا نہیں گیا

بدلی نہ میری گرمیِ اخلاص سے بھی رُت

اب تک مزاجِ یار سے جاڑا نہیں گیا

بیگم نے بیلنے سے سبھی بل دئے نکال

شکوہ تھا میرے کوٹ کو جھاڑا نہیں گیا

نکلی ہیں مل کے بہرِ خریداری بیگمیں

کب یہ جلوس لوٹ کے باڑا نہیں گیا

ہر دور میں کہا گیا رشوت کو ویلکم

اِس بھوت کو کبھی بھی پچھاڑا نہیں گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جب سامنے ہو اِس کے کوئی ڈشکرا ظفر

کاغذ کے شیر سے کبھی دھاڑا نہیں گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سیاسی وعدے

(الیکشن سے پہلے)

آج سب لوگوں کو دیتا ہوں زباں، وعدہ رہا
آپ کا خادم رہوں گا جاوداں، وعدہ رہا

باغ نہ دکھلاؤں گا میں سبز ہر گز آپ کو
جھوٹ نہ ہو گا مرا کوئی بیاں، وعدہ رہا

دور کر دوں گا مسائل جس قدر حلقے میں ہیں
منتخب کر کے تو دیکھیں مہرباں، وعدہ رہا

گندگی کے ڈھیر اٹھوانا ہے فرضِ اوّلیں
ہر گلی ہو جائے گی جنت نشاں، وعدہ رہا

یہ غلاظت سے بھرے نالے نہ رہنے پائیں گے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دودھ کی نہریں بہادوں گا یہاں، وعدہ رہا

اِک مدرسہ بہرِ طفلاں، اِک نئی ڈسپنسری

اور اِک میداں برائے نوجواں، وعدہ رہا

یہ زمیں جواب زمیں کہلانے کے لائق نہیں

میں بچھادوں گا یہاں پر کہکشاں، وعدہ رہا

جذبۂ خدمت سے ہیں سرشار میرے قلب و جاں

میں نہیں کوئی فلاں، ابنِ فلاں، وعدہ رہا

آپ پھر اِک بار مجھ کو آزما کر دیکھ لیں

دور کر دوں گا سبھی وہم و گماں، وعدہ رہا

(الیکشن کے بعد)

ووٹ کا احسان جتلاتا ہے کیا، خاموش رہ

میں نہیں نوکر تمہارے باپ کا، خاموش رہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میرے وعدے تو سیاسی جھنجھنے تھے، بے وقوف
تو نہیں ہے لیڈروں سے آشنا، خاموش رہ

کیا کہا، بیحد مسائل ہیں مرے حلقے میں؟ چپ
یہ مسائل کب نہیں تھے بے حیا، خاموش رہ

گندگی ہی گندگی ہے جابجا تو کیا کروں
خاکروں سے مرا کیا ٹاکرا، خاموش رہ

اِس قدر نالوں پہ نالہ کر رہا ہے کس لئے
اِن کو چھو منتر کروں کیسے بھلا، خاموش رہ

کیا کہا میدان اور اسکول اور ڈسپنسری
بیٹھ جا! اوروں کی سننے دے ذرا، خاموش رہ

خوب، تو آلودہ لگتا ہے تجھے ماحول بھی
جا کے کٹوا لے ٹکٹ انگلینڈ کا، خاموش رہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جان لے کہ ممبری ورثہ مرے پُرکھوں کا ہے

مان لے اِس کو مقدر کا لکھا، خاموش رہ

یونہی بے سوچے بکے جاتا ہے کیا؟ حد ادب

دور کر اپنا یہ الٹا تھوبڑا، خاموش رہ

کس میں ہمت کہ یوں اشتعالی کرے

ٹیلیویژن ثقافت کو گالی کرے

ہر حکومت کو مریل معیشت ملی

اِس کے بوتھے پہ کیسے بحالی کرے

اب تو ہر اک بجٹ کی ہے غایت یہی

جیب کیسے غریبوں کی خالی کرے

خوب ہے قائدینِ وطن کا چلن

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم پہ جمہوریت کو وبالی کرے

قوم کے غم میں دبلے ہوں ہم کس لئے
کام اقبال کا ہے یا حالی کرے

انتخابات کی اور ہی بات ہے
مفت لیڈر نہ شیریں مقالی کرے

جو منسٹر کی پرچی کا گڑ ڈال دے
اپنے میرٹ کو کچھ اور عالی کرے

بازیابی جو فائل کی درکار ہے
بات کچھ مک مکا کرنے والی کرے

یوں کوئی دشمنوں سے بھی کرتا نہیں
جیسے شوہر سے سالا یا سالی کرے

بیوی دیتی نہیں ناشتہ واشتہ
آ کے دفتر میں صاحب جگالی کرے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سب کے تیرِ نظر کا نشانہ ہے دل
جیسا گوری کرے ویسا کالی کرے

دورِ حاضر میں تلقینِ صدق وصفا
اپنا واعظ بھی باتیں نرالی کرے

اب تو آوے کا آوا ہے بگڑا ہوا
کون کس کی یہاں گوشمالی کرے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بابو کو جب مال نہ دے

وختے میں کیوں ڈال نہ دے

ایسے کام کو آگ لگے

ایک فراغ کال نہ دے

پیار حماقت ہے بچ کے

دل یہ ٹنٹنا پال نہ دے

وعدہ کر کے مت آنا

ڈیٹ تو اگلے سال نہ دے

چور سمگلر او کے ہیں

رشتہ کنگال نہ دے

کُشتی چاہتے ہیں مولا

سسروں کو پنڈال نہ دے

بیوی ٹھیک بشر طیکہ

جنجال سسرال نہ دے

گنجا بالر چڑ جاتا

ایمپائر ''نو بال'' نہ دے

کچھ بھرم رہ جائے ظفر

ہر شیشے میں بال نہ دے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جاناں جاناں

تمہیں ملنے سے پہلے زندگی میں
کہاں دیکھی تھی چکا چوند کوئی
مرا دِل ہے کہ کھنچتا جا رہا ہے
تمہارے حسن میں ہے گوند کوئی

ہوشیار باش

اپنی پودے سے بے خبری تو ٹھیک نہیں ہے
سن گن لے لے آج لگا کر تو بھی ناکہ
کس سسرال کی شامت اس کو گھیر رہی ہے
کس کا کی کو تاڑ رہا ہے تیرا کاکا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انتباہ

آج پنڈی کی سڑکوں پہ جو بھی بشر
چل رہا ہے کہ چلنے پہ مجبور ہے
اس سے کہہ دے کوئی جا کے اہلِ خبر
عافیت ہے اِسی میں کہ بچ کر چلے

آتی جاتی ہیں یوں گاڑیاں ہر طرف
جیسے گھوڑے ہوں یہ بھی کسی دوڑ کے
دندناتی ہیں یوں روڈ پر صف بہ صف
جیسے پورس کے پیچھے سکندر چلے

کتنے ہی حادثے ہو چکے ہیں یہاں
کتنے ہی چاند چہرے ہیں اب تک جنہیں
دے چکے شربتِ وصل اللہ میاں
دلبری کے اِسی طور چکر چلے

کوئی نادان رخ نہ اِدھر کا کرے
گاڑیوں والے سب بادشاہ لوگ ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اِن کے ٹھینگے سے کوئی جئے یا مرے

جس کو چلنا ہے بن کر شناور چلے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(چچا غالب کی غزل کی پیروڈی)

ہوئی تاخیر تو کچھ باعثِ تاخیر بھی تھا

آپ افسر تھے یہی زعم عناں گیر بھی تھا

تجھ سے بیجا ہے مجھے واہی تباہی کا گلہ

اِس میں کچھ شائبہ شامتِ تقدیر بھی تھا

تو مجھے بھول گئی ہو تو پتہ بتلا دوں

ایک عاشق جو محلے میں ترا ویر بھی تھا

خان صاحب کو تو ہے اب بھی کسی عشق کی یاد

جس میں رانجھا ہی نہیں تھا خو کوئی ہیر بھی تھا

میں اُسے '' دُر'' کہوں اور کچھ نہ کہے، خیر ہوئی

گر بگڑ بیٹھتا تو دیکھتے میں تیر بھی تھا

ہم تھے پٹنے کو کھڑے، پاس نہ آیا، نہ سہی

آخر اُس شوخ کے ہاتھوں میں تو کفگیر بھی تھا

پکڑے جاتے ہیں حسینوں کے تھڑوں پر ناحق

وہاں عاشق ہی نہیں تھے، کوئی رہگیر بھی تھا

پھانسنے میں تمہیں استاد نہیں ہو، ظالم

کہتے ہیں تجھ سے کہیں بڑھ کے ترا پیر بھی تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گو کہ نقصان ہے ذاتی، پھر بھی

مجھ کو ٹی سی نہیں آتی، پھر بھی

بات کچھ بھی نہیں کہنی اُس نے

بات ہے چودہ نکاتی، پھر بھی

رانگ نمبر بھی اگر آجاتا

ایک گھنٹہ تو لگاتی، پھر بھی

یوں تو جنموں سے ہوں لیکن ہائے!

وہ تو الو نہ بناتی، پھر بھی

گھر کی بھیدی تھی پڑوسن میری

کس طرح لنکا نہ ڈھاتی، پھر بھی

وہ بھلے ساقی گری نہ کرتی

چائے کا کپ تو پلاتی، پھر بھی

یوں تو ہر بت پہ فدا رہتا ہے

دل ہے لاتی نہ مناتی پھر بھی

لاکھ رومان پسندی جھاڑوں

چاند لگتا ہے چپاتی، پھر بھی

میں اگر بہرہ بھی ہوتا کیانی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بے محل شعر سناتی، پھر بھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اصلی وجہ

دوسرے شہروں میں ہیں میرے عزیز

رابطہ رہتا ہے اِس کے باوجود

بات کر لیتا ہوں روز

فون جو دفتر کا ہے

درحقیقت

ایبسٹریکٹ آرٹ کی خوبی تو نہیں ہے اِس میں

ہم ہی آگاہی کی جانب سے ذرا ماٹھے ہیں

ہم نے بینگن کو جو انسان کہا تو کیا ہے

ہم نے انسان زمانے میں کہاں دیکھے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں کیہڑے پاسے جاواں

لگتا ہے کوئی شرط ہے باہم لگی ہوئی
اِک دوسرے سے بڑھ کے نشانہ بنائے ہے
اِک استری ہے جو مرے کپڑے کرے بھسم
اِک استری ہے جو مرے من کو جلائے ہے

بے ادبیاں

گردشِ دوراں جو لٹھ لے کے پڑی ہے پیچھے
اُسے مڑ کے دیکھوں
یا تراروئے منور دیکھوں
کچھ سمجھ میں نہیں آتا میرے
دل کوروؤں کہ جگر کو دیکھوں
شعر لکھنے کے لئے بیٹھا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ذہن میں ایسے خیالوں کا ہجوم

جن کا مفہوم مجھے خود بھی نہیں ہے معلوم

گرا نہیں نظم کروں

لوگ سمجھیں گے نئے دور کا اِک فلسفی شاعر مجھ کو

شعر لکھنے کے لئے بیٹھا ہوں

میری جدت ہے نمایاں سب میں

ڈکشنری سامنے رکھی ہے کھلی

اب تو جس نے مجھے پڑھنا ہے سمجھ لے خود ہی

ہضم کر سکتا نہیں وہ مجھ کو

کارمینا کی کئی بوتلیں چڑھا کے بھی

شعر لکھنے کے لئے بیٹھا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سرکاری ہسپتال میں داخل ہوئے تھے کیوں؟؟

یوں آپ اپنے قتل میں شامل ہوئے تھے کیوں؟؟

بیٹھا ہے زندگانی کا بھٹہ تو کیا عجب

سارے ہی حسن والے غمِ دل ہوئے تھے کیوں؟؟

آخر کو گم گما گئے دل کی دراز سے

اُس بے وفا کے کیس کی فائل ہوئے تھے کیوں؟؟

ایسے رقیب کر نہیں سکتا تھا میں افورڈ

تیری گلی کے کتے مقابل ہوئے تھے کیوں؟؟

رسواء تو کرنا تھا تمہیں اپنے لباس نے

تہمد پہن کے رونقِ محفل ہوئے تھے کیوں؟؟

میری نگاہوں پر کئے جاتے ہو اعتراض

میں پوچھتا ہوں دید کے قابل ہوئے تھے کیوں؟؟

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جوتے ہر عہد میں تمہیں کھانے ہی تھے ظفر

جاہل نہ بن سکے تھے تو عاقل ہوئے تھے کیوں؟؟

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یوں پڑے آستانہ نسرین پر

جیسے دشمن کے فوجی سیاچین پر

کتنا میک اپ کا سامان خوں ہو گیا

اُس کے روئے کتابی کی تدوین پر

اُن کے تیرِ نظر کا نشانہ ہے دل

کبھی یاسین پر کبھی یامین پر

غین صاحب کی شامت ہے آئی ہوئی

مر رہے ہیں کسی آنسہ شین پر

تو مری زندگی میں یوں داخل ہوا

جیسے پتھر کوئی آ گرے ٹین پر

مل گئی نوکری جن کو پولیس میں

ہنس رہے ہیں چراغِ الٰہ دین پر

کیا کہا تیری شادی ہے پرسوں، بجا

میں بھی آ جاؤں گا تیری تدفین پر

دُم دبانے کی کوئی ضرورت نہیں

اِن دنوں شیر رہتے ہیں قالین پر

آپ ہیں پوربی آپ کی ریس کیا

آپ زینے پہ چڑھتے ہیں ہم زین پر

کس زمانے کی باتیں بتانے لگے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نوجِ خوئے شرافت کی تمرین پر

لنڈا بازار کی مہر ہوتی نہیں

تیرے اسکرٹ پر یا مری جین پر

کلچرِ نو میں ذکرِ حجاب و نقاب

ایک طعنہ زنی ہے خواتین پر

اپنی کٹیا میں رہنا نہ آیا تجھے

اور نظریں تری ماہ وپروین پر

ہم تو چاہِ دیانت کے ڈڈو رہے

ورنہ سب نے لگائے ہیں دو تین پر

ہم تو پیدل بھی چل کر پہنچ جائیں گے

لوگ بیٹھے رہیں گے ابا سین پر

جس کو سنسر کے قابل سمجھتا ہے تو

ساری پکچر چلے گی اِسی سین پر

پھر سے الو بنے انتخابات میں

جھومتے ہیں اُسی لے اُسی بین پر

یوں تو ہر بات اہلِ سیاست سی ہے

طوطا چشمی ہے موقوف مہرین پر

گر وزارت نہیں تو سفارت سہی

کچھ کرم اپنے بندۂ مسکین پر

ہم فضیحت میاں کیا نصیحت کریں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کان دھرتے نہیں لوگ تلقین پر

یوں تو کرنے کو کر لی شرارت ظفر

مصحفی کان کھینچیں گے تضمین پر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں فرطِ شوق میں اُس سے تو کہہ بیٹھا جو جی میں تھا

کھلا یہ بعد میں مجھ پر وہ ''ہی'' میں تھا نہ ''شی'' میں تھا

کسی غارت گرِ توبہ نے جب دیکھا تھا شرما کر

مرا ہیلمٹ کڑاہی میں تھا اور دستانہ گھی میں تھا

مری طریوں اُسے بھی شامتِ اعمال گھیرے تھی

فدا سو جان سے تجھ پر کبھی وہ تھا، کبھی میں تھا

مرا یہ مونہہ تو روزِ آفرینش سے فٹے مونہہ تھا

تمہارا عذر پہلے سے تمہاری پالیسی میں تھا

تمہیں شوہر سے لڑتا دیکھ کر میں شکر کرتا ہوں

تمہارا فیصلہ جیسا تھا، میری بہتری میں تھا

نصائح پر تو ہم تم مرحبا کہتے نہ تھکتے تھے

مگر پیسہ لگا کتنی کسی کی سادگی میں تھا

یہی شعبہ تھا جس میں روزِ اوّل ہی سے آگے تھے

کرپشن میں ہمارا ملک اکیسویں صدی میں تھا

چلے تھے سر کھجاتے نائنٹی سیون کے کوچے سے

نئے بحران کا سودا ہماری کھوپڑی میں تھا

شُتر نہ بِلبِلاتا تو ظفر یہ زعم ہی رہتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کہاں جگ میں کوئی میر امقابل شاعری میں تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مردانگی

روئے جاتا ہے کاہے کو گامے یونہی؟

آج بیوی نے پھینٹی لگائی ہے جی

اِس میں رونے کی کیا بات ہے، مرد بن

مجھ کو روتے ہوئے تم نے دیکھا کبھی؟؟

سہولت

نہ پانی ہے نہ دانہ ہے، گرانی کا زمانہ ہے

بھلا اِس دور میں ہمت کسے مہماں نوازی کی

تصور میں چلے آؤ، نہ ہو تکلیف دونوں کو

تمہیں ویگن میں رُلنے کی مجھے مہماں نوازی کی

تفہیم

ہم نسلِ نو کے باب میں کہتا ہے کیا تاریخ داں

تم کو اگر معلوم ہے، مجھ کو بتا دے ہمنفس

اسلاف کی میراث تک تو صاف آتا ہے نظر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آگے پڑھا جاتا نہیں وارث ہے یا کہ وائرس

میں روز کہتا ہوں حال پوچھوں گا آج اُن کا
بھڑوں کا چھتا بنا ہوا ہے مزاج اُن کا

رقیب کیوں دندناتے پھرتے ہیں بے مہارے
تمہارے کوچے میں کام اُن کا نہ کاج اُن کا

نری سلیقہ شعاریوں کا اچار ڈالیں
ہمارے دل میں تو کلبلاتا ہے داج اُن کا

وہ لوگ جن کو خدا نے ہاتھوں کا میل بخشا
تمام لیلائیں اُن کی، سارا سماج اُن کا

تمہارے پیچھے نہ آئیں گے اب تمہارے عاشق
تمہارے ابے نے کر دیا ہے مساج اُن کا

خدا ہی جانے کہ کس خوشی میں گزر گئے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نہ توند اُن کی نہ قلب کا اختلاج اُن کا

وہ امن کے چیمپئن بنے ہیں تو سوچتا ہوں

سپاہی اُن کے، تفنگ اُن کی، میراج اُن کا

حذر کہ آتے ہیں باس بیگم سے پٹ پٹا کے

تمہیں پہ گرنا ہے نزلۂ احتجاج اُن کا

بُری ہے یاروں کو آزمانے کی شرمساری

ازل سے ٹھہری ہے بے وفائی رواج اُن کا

وہ جن کو پیرایۂ شرافت نہ راس آئے

نوید ڈنڈا ہی رہ گیا ہے علاج اُن کا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دولہا کی فریاد

بہکاوے میں آیا ہوں۔۔۔ گھوڑے پر چڑھ بیٹھا ہوں
مونہہ پر سہرا ڈالا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ سجا سجایا کھوتا ہوں
عبرت کہ میں ''دولہا'' ہوں

دلہن کا ارمان بجا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لیکن ہے سسرال بلا
کب سے شوخ بلاؤں میں۔۔۔۔۔۔۔ پانی پانی ہوتا ہوں
عبرت کہ میں ''دولہا'' ہوں

یوں سسرال کی آل دھمال۔۔۔ کھینچ رہی ہے میری کھال
جیسے میں ہی دنیا میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قربانی کا بکرا ہوں
عبرت کہ میں ''دولہا'' ہوں

ہونے والی ہر سالی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آفت کی ہے پُرکالی
اِن کے نرغے میں خود کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یکسر الو لگتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عبرت کہ میں ''دولہا'' ہوں

فقرے بازی کرتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھ پر کھی کھی ہنستی ہیں

اور میں شرمندہ ہو کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سر کو کھجائے جاتا ہوں

عبرت کہ میں ''دولہا'' ہوں

یار جو ہمراہ بیٹھا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چومکھی تو لڑتا ہے

لیکن اب تو اس کو بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بولا یا سا پاتا ہوں

عبرت کہ میں ''دولہا'' ہوں

مانگ رہا ہوں دل میں دعا۔۔۔۔۔یارب مجھ کو اِن سے بچا

اب کیا ہو کہ شادی کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔غلطی تو کر بیٹھا ہوں

عبرت کہ میں ''دولہا'' ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مایوسی

ایک عورت نے کسی سے پوچھا

نیک مردوں کو تو جنت میں ملیں گی حوریں

عورتیں کس کی توقع رکھیں

اُس نے بتلایا اُسے

یہی جو مرد ہیں اپنے اپنے

یہ وہاں پر بھی ہمارے ہوں گے

اِس پہ وہ بولی چمک کر، واللہ

نیکیاں کرنے کا پھر فائدہ کیا؟

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(قتیل شفائی مرحوم کی غزل کی پیروڈی)

جب بھی چاہیں اِک نئی صورت بنا لیتے ہیں لوگ
ایک میک اپ سے کئی جھریاں چھپا لیتے ہیں لوگ

مل بھی لیتے ہیں گلے، جیبیں کترنے کے لئے
دوستی کے نام پر سب کچھ اُڑا لیتے ہیں لوگ

خودستائی کی اِنہیں عادت ہی شائد پڑ گئی
ہر نئے شیمپو کو بالوں میں لگا لیتے ہیں لوگ

لفٹ بھی ہو اِن کو حاصل، یہ ضروری تو نہیں
ہر کڑی کو دیکھ کر سیٹی بجا لیتے ہیں لوگ

یہ بھی دیکھا ہے کہ بڑھ جائیں حجامت کے جو دام
خود ہی ریزر لے کے بوتھے پر چلا لیتے ہیں لوگ

فون کڑیوں کو کریں تو روک مت اِن کو ظفر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بِل بڑھاتے ہیں یہ اپنا، تیرا کیا لیتے ہیں لوگ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وچلی گل

ظفر آج بیوی پہ ہونے لگا

میاں جی کے غصے کا مورال اپ

ضرور آج دفتر میں موصوف نے

لڑائی ہے لیڈی سٹینو سے گپ

بزنس آفر

جلسہ کرنا چاہتے ہیں تو ہم کو ٹھیکہ دے دیجے

جتنے بندے فرمائیں گے ہم سپلائی کر دیں گے

ہکا بکا رہ جائے گا حلقے کا ہر کینڈیڈیٹ

ایک ہی دن میں حضرت کے مورال کو ہائی کر دیں گے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حجتوں کو دلیل کر لینا

کوئی اچھا وکیل کر لینا

ضابطوں وابطوں کو چھڑو جی

جا کے بابو سے ڈیل کر لینا

حسن پھرتا ہے بے حجابانہ

اپنی آنکھوں کو سیل کر لینا

کسی لیڈر کو آدمی کہہ کر

آدمی کو ذلیل کر لینا

یونہی اسمارٹ بن نہیں سکتے

بندروں کو مثیل کر لینا

وصل کی رات خوب گزرے گی

واک دو چار میل کر لینا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ضبطِ تولید بھی طریقہ ہے
کوئی کارِ بخیل کر لینا

کام چھوڑا ہے تم پہ معمولی
دیس کو خود کفیل کر لینا

چھینا چھپٹی کا دور ہے، پیارے
کر رہی ہے جو چیل، کر لینا

اس کی عظمت کو پہنچ جاؤں گی
ہائی سینڈل کی ہیل کر لینا

مفت پٹنا نہیں رقیبوں سے
مک مکا کی سبیل کر لینا

منتظر ہے نوید کیانی بھی
ہو سکے تو یہ فیل کر لینا

فون پر ایک ڈیڑھ گھنٹے کی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بات کوئی قلیل کر لینا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(میر تقی میر کی غزل کی پیروڈی)

افسر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا
کل اِس کو یہیں شور ہے پنشن کی منی کا
گجرات کی منزل سے گیا کون سلامت
پاپوش لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا
روزوں میں بھی ہر وقت کا چرنا نہیں چھوٹا
ٹیشن تھا مدا وا مری آشفتہ سری کا
ہر زخم مرے چہرے کا اعلان ہے، بیگم
انصاف طلب ہوں تری بیداد گری کا
اپنا تو جہاں عقد ہوا، ڈوب مرے ہیں
یاروں کو تو لپکا ہے ابھی حور پری کا
کھوکھے میں بھی سوکھے ہیں کہ چلتا ہوا ہے کام
نسوار کی اِس کارگہِ شیشہ گری کا
ٹک شاعرِ پُر گو کو بٹھا دے کوئی فوراً
دھڑکا ہے سرِ بزمِ سخن قتل گری کا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عقد کا چکر چلایا تک نہیں
جا کے لندن لند نایا تک نہیں

کھا گئے مرغے رقیبِ روسیاہ
مجھ کو دعوت میں بلایا تک نہیں

دوستی کیا دوستوں سے خاک تھی
میرا اسکینڈل بنایا تک نہیں

ہائے تیرے حافظے کی کیا کہوں
نام سن کے ہڑ بڑایا تک نہیں

تیرے اندازِ ستم کی خیر ہو
وقت نے بسمل کمایا تک نہیں

تیری نظروں کی سیاست کی قسم
بھینگے پن پر تلملایا تک نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اُن کی گاڑی زن سے آگے بڑھ گئی
شیخ نے ٹٹو دوڑایا تک نہیں

امتحانِ غم مجھے در پیش ہے
ممتحن سے مک مکا یا تک نہیں

میری بالیں سے بندھی ہے غیر نرس
جس کا ہوں بیمار آیا تک نہیں

تجھ سے ملنا ہو گیا مشکل مجھے
میری پاکٹ میں کرایہ تک نہیں

رند سب کنگال ہو کر رہ گئے
میکدے میں گل کھلایا تک نہیں

شعبدہ بازی نہیں مطلق پسند
لیڈری کا مجھ پہ سایہ تک نہیں

کھائے ہیں انگور جی بھر کے ظفر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دخترِ رز کو آزمایا تک نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لندن لندن

بُت سبھی لندن کے ہیں تو میں وہاں کا کیوں نہیں
عشق کا اُس شہر میں کچھ دال دلیا کیوں نہیں

کیسے کیسے لوگ یورپ گھوم پھر کر آ گئے
میرے کھیسے میں فقط لندن کا ویزہ کیوں نہیں

میرے رشتہ دار کیا ٹٹ پونجئے ہیں سب کے سب
سوئے انگلستاں کسی کا آنا جانا کیوں نہیں

دوسروں کی پاکٹیں پونڈوں سے ہیں پھولی ہوئی
اللہ دتے کو مرے اللہ نے دتا کیوں نہیں

میری انگریزی ہے مضطر رونمائی کے لئے
اِس کو سننا میم کی قسمت میں لکھا کیوں نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ڈھیر سارے خواب ہیں انگلینڈ گردی کے ظفر

ایک بھی شرمندۂ تعبیر ہوتا کیوں نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رشوت

کسی سرکاری ایوان میں
کوئی فائل بھی پھنسنے نہ دی
جس کو کہتے ہیں رشوت ظفر
ماسٹر کی ہے ہر قفل کی

فکرِ عافیت

گھر سے باہر خوب پنگے کیجئے
گھر میں فکرِ عافیت ہی ٹھیک ہے
ذکر بیگم کا اگر مقصود ہے
ہجو میں تجریدیت ہی ٹھیک ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رودادِ سخن

دنیا سے جی جلا تو میں شاعر ہی بن گیا

شامت نے دی صدا تو میں شاعر ہی بن گیا

ناکام عاشقوں کا یہی مشغلہ تو ہے

وہ بے وفا ہوا تو میں شاعر ہی بن گیا

تیری گلی میں کوئی بھی درزی نہ مل سکا

دامن نہ سل سکا تو میں شاعر ہی بن گیا

تیرے لئے خموش تھا جب تو نے بھی مجھے

چکنا گھڑا کہا تو میں شاعر ہی بن گیا

جو کوسنے رقیب کو دیتا ہوں، ہجو ہیں

یہ راز جب کھلا تو میں شاعر ہی بن گیا

آٹو گراف لیتے ہیں شعراء سے گُلبدن

دیکھا یہ ماجرا تو میں شاعر ہی بن گیا

وہ میرا یار بھی تھا مرا غمگسار بھی

نقاد بن گیا تو میں شاعر ہی بن گیا

یاروں نے خوب الو بنایا مجھے ظفر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جی بھر کے بن چکا تو میں شاعر ہی بن گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تنبیہ

اگرچہ مس

ڈرانے کا ارادہ تو نہیں ہے آپ کو میرا

مگر اِس بار پپا کو بڑا ہی طیش آیا تھا

وہ کہتے تھے

اگر آئندہ بھی نمبر ہوئے کم میتھس میں میرے

تو آؤ دیکھیں گے نہ تاؤ فوراً پیٹ ڈالیں گے

ستم ظریفی

ٹیلیویژن نے دکھایا ہے ہمیں

پاک کلچر کا یہ روپ

نیکیوں کا ایک بھی داعی نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پاپ کے اِتنے گروپ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تمہارے حسن کو بھی اک طرح چنگل کہا جائے
ہمارے ہوش کو اڑتا ہوا بادل کہا جائے

حسینوں کی نگاہِ ایٹم آسا کے کرم سے ہے
خرابی اس قدر کہ دل کو بھی کابل کہا جائے

یہ کیسی بے سوادی ہے، کوئی جھگڑا نہ بدخوئی
اگر بیگم نہ ہو تو گھر کو بھی ہوٹل کہا جائے

ہمیں سسرال والے جانور کہتے رہیں، لیکن
برائے مہربانی ساتھ میں سوشل کہا جائے

وہ خود کو حسن کا معیار کہتے ہیں، ارے توبہ
کہ جن کو دیکھ کر بیساختہ بوتل کہا جائے

اسیر قرض ہیں، ایسے نہ جیتے ہیں نہ مرتے ہیں
ہماری قرض خواہ اقوام کو کمبل کہا جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لکھا ہے کارڈ پر ''تمہاری اپنی'' کیسے پہچانیں؟
ہما یا نادرہ یا ناز یا سنبل کہا جائے

یہ ہم کس دور میں صدق و وفا کی بات کر بیٹھے
ہمیں الو کہا جائے، ہمیں پاگل کہا جائے

سوالِ وصل ہے اور گم ہے اُن کی ڈائری، ہائے
کبھی ہفتہ کہا جائے، کبھی منگل کہا جائے

وہ کہتے ہیں ہماری ازدواجی زندگانی ہے
محلے والے کہتے ہیں اسے دنگل کہا جائے

یہاں بھی جس کی لاٹھی ہو اُسی کی بھینس ہوتی ہے
یہی ہے شہر تو پیارے کسے جنگل کہا جائے

تری اولاد ہے سو ہے تقاضۂ وضعداری
کرے جو بد تمیزی تو اسے چنچل کہا جائے

شباب و حسن والوں سے توقع اور رکھتے ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ظفر انصاف تو یہ ہے تمہیں انکل کہا جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مشورہ

میری بیگم کو ڈر ہی رہتا ہے
حسنِ عارض کہیں نہ لوز کرے

کشمکش میں ہی اُس کو دیکھا ہے
کون سی وہ کریم چوز کرے

مشورہ ہے مرا بجنگ آمد
اب ذرا ریگمار یوز کرے

یہ یا وہ

آپ کا حسن ہے یا گرانی
ہوش میرے اُڑائے ہوئے ہے
آپ کی ہے یا آمد بجٹ کی
میری شامت بلائے ہوئے ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

امرِ مصدقہ

مانا خر گوش سے میاں کچھوے

اتفاقاً ہی آگے نکلے ہیں

ہاں مگر دوڑ میں بہر صورت

ریل گاڑی سے جیت سکتے ہیں

ماسی

مرا ہر یار تھا پہلے لفنگا مار کہ ماسی

یونہی بیکار کا ماسی

تہی ہے جس نے اِن سب کو کیا گھر بار کا ماسی

مرا بھی گھر بسا دو ناں

کسی اچھی سی لڑکی سے مری شادی کرا دو ناں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بہت بن ٹھن کے میں گھر سے نکلتا ہوں مگر ہائے

کہیں بھی گل نہ بن پائے

میں جس لڑکی کو بھی تاڑوں وہی ٹھینگے پہ دھر جائے

کوئی چکر چلا دو نا

کسی اچھی سی لڑکی سے مری شادی کرا دو ناں

یہ میری جو حیاتی ہے، سمجھ کہ کیس ذاتی ہے

یہ حسرت دل جلاتی ہے

ترے ہوتے ہوئے بھی یہ عمر یا بیتی جاتی ہے

مرا مردہ بھی لا دو ناں

کسی اچھی سی لڑکی سے مری شادی کرا دو ناں

کسی آئیڈیل کی جستجو میں ہو چکا کونڈا

کہ چٹا کر لیا چونڈا

حسیناؤں میں انکل بن چکا ہے آج یہ منڈا

مجھے دولہا بنا دو ناں

کسی اچھی سی لڑکی سے مری شادی کرا دو ناں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مرے ناصح کا کہنا ہے کہ شادی اِک حماقت ہے

کنوارہ پن غنیمت ہے

کہ شادی نام ہے جس کا وہ مردِ حُر کی شامت ہے

مری شامت بلا دوناں

کسی اچھی سی لڑکی سے مری شادی کرا دوناں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یادِ ایام

ذکر ہے اِک شام کا

دوستوں میں بیٹھ کر

رو رہے تھے جوش جی

اپنی محبوباؤں پر

اُن کی بیگم آ گئیں

دیکھ کر بولیں ارے

کیا ہوا ہے آپ کو

رو رہے ہیں کس لئے

اِس پہ بولے جوش جی

کچھ نہیں جانانِ جاں

یونہی اِک پل کو مجھے

آ گئی تھی یاد ماں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انشاءاللہ

بے سبب لڑنے جھگڑنے کا مزا ختم ہوا

آج سے معرکے ہوں گے بحوالۂ ثبوت

مل گئے خفیہ درازوں سے مری بیگم کو

''چند تصویرِ بتاں، چند حسینوں کے خطوط''

بارِ خدا

تھے ہم بھی نام لیوا اعلیٰ قدروں کے

پر اب اُن کی پذیرائی نہیں باقی

ظفر ہر دوسرا بندہ صحافی ہے

قسم کھانے کو سچائی نہیں باقی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جب وقت پڑے کوئی بھی جانو نہیں ہوتا
میں میں نہیں ہوتا کبھی تو تو نہیں ہوتا

چپکے سے مرے کان پکڑ لیتی ہے شامت
اِس بھوتنی کے پاؤں میں گھنگرو نہیں ہوتا

آقائے فرنگی کا وفادار بہت ہے
صاحب کبھی منت کشِ اُردو نہیں ہوتا

توندیں ہیں کہ بڑھتی چلی جاتی ہیں مسلسل
کھاتے ہیں جو رشوت انہیں اچھو نہیں ہوتا

ہر سچ میں گرامر کے نقائص نہیں ملتے
ہر جھوٹ کی تقدیر میں یاہو نہیں ہوتا

اِس دور کے انساں میں ہے کچھ فنی خرابی
روشن ہے مگر صورتِ جگنو نہیں ہوتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نقاد زمانے میں نہ ہوتے تو میں کہتا

لیلائے غزل کا کوئی کیدو نہیں ہوتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(صوفی غلام مصطفٰی تبسم کی غزل کی پیروڈی)

وہ مجھ سے ہوئے ہمکلام اللہ اللہ
کہاں میں کہاں ٹنڈو جام اللہ اللہ

یہ بچوں کی چوں چوں، یہ بیگم کی چاں چاں
یہ ہنگامۂ صبح و شام اللہ اللہ

یہ حلوے کی تابانیوں کا تسلسل
یہ ذوقِ شکم کا دوام اللہ اللہ

وہ جھینپا ہوا اِک میاں کا تبسم
وہ گھر میں کسی کے دھڑام اللہ اللہ

مرا گھر، مری سیلری مختصر سی
وہ سسرال کا ازدحام اللہ اللہ

وہ بزمِ سخن میں ٹماٹر کی بارش

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ظفر کا وہ لطفِ کلام اللہ اللہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پھر آج نیواں نیواں سوئے سس گیا تو پھنس گیا
میری طرح جب بھی گیا، بے بس گیا، تو پھنس گیا

کل اس نے شرماتے ہوئے، دیکھا مجھے جاتے ہوئے
کل کاتب شامت مجھے بھی دس گیا، تو پھنس گیا

اس شوخ میں ہے کیا فسوں، سو جان سے مرتا ہے کیوں؟
پاؤں ترا کن دلدوں میں دھنس گیا، تو پھنس گیا

سارے ہی تاڑ و تن گئے، کڑیوں کے بھائی بن گئے
آواز جانے کون تھا جو کس گیا، تو پھنس گیا

چمکی جو تیری لیڈری بنگلے ملے کوٹھی ملی
لیکن یہاں سے جب بھی یہ سرکس گیا، تو پھنس گیا

چونکہ چنانچہ سے ارے، ٹلتا ہے کب ظالم سمے
ڈنڈا جو لہرایا تو پیش و پس گیا، تو پھنس گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پٹرول بھی مہنگا ہوا، ہر سمت سے ٹھینگا ہوا
گھر کے بجٹ کا تو نکل بھرکس گیا، تو پھنس گیا

یہ ازدواجی پیشیاں نہ ماردیں تجھ کو میاں
مارِ گرانی آن کر یوں ڈس گیا، تو پھنس گیا

افسر کی نکتہ دانیاں دفتر کے سب پیر و جواں
چپ چاپ سنتے تھے مگر تو ہنس گیا، تو پھنس گیا

وقتِ نکاح کہنے لگے، قلقاریاں بھرتے ہوئے
سارے رقیب روسیاہ تو پھنس گیا! تو پھنس گیا

پڑھنے لگا تیرا ظفر، کلیات ساری کھول کر
حاضر تھا جو بزم سخن سے نس گیا، تو پھنس گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مشاہدہ

ماہرِ نفسیات نے پوچھا

یہ بتائیں کہ آپ کا بیٹا

اپنے ماحول میں کہیں خود کو

غیر محفوظ تو نہیں لگتا

اِس پہ خاتون نے کہا یہ تو

میں نہیں جانتی ہاں البتہ

میرا اپنا مشاہدہ یہ ہے

جہاں موجود ہو مرا بیٹا

وہاں موجود دوسرے بچے

کبھی محفوظ رہ نہیں سکتے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ریزگاری

وہ ہے رکشہ یا اپوزیشن ہے

''آسماں سر پہ اٹھا رکھا ہے''

سمجھتا کیوں ہے پی ایچ ڈی کا تھیسس

''محبت فیصلہ ہے اِک نظر کا''

نہ یونہی کوسا کرو راشیوں کمینوں کو

انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

یوں تو کہنے کو وہ کہتا ہے کہ آئیں، بیٹھیں

''آپ نظروں کی زباں بھی تو سمجھتے ہوں گے''

لاہور جاتے جاتے کہیں لندن نہ لینڈ ہو

''اِک بے خبر سفر کو چلا بے خبر کے ساتھ''

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پنجابی میں کہتے ہیں اسے ''سس''

''قاتل کا نشان دے رہا ہوں''

کھولو نہ کسی عشق کا کھاتا کوئی دن اور

لازم ہے کہ دیکھو مرا رستہ کوئی دن اور

کیوں سمجھتا ہوں کہ آتا ہے وہ کڑیوں کے لئے

''سیر اُس شخص کا معمول بھی ہو سکتا ہے''

کوئی سیڑھی لگی ہے رشوتوں کی

وہ اوپر اور اوپر جا رہا ہے

گرلز کالج سے نکلتی ہیں یوں کڑیاں اکثر

''جس طرح وادیِ پر خار میں آہو نکل آئے''

ہاضمہ یوں بھی نہ بگڑا تھا ہمارا پہلے

''دل پکارے ہی چلا جاتا ہے جاناں جاناں''

سنگ باری بھی کرے اور تو ہش ہش بھی کرے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

''کون رویا پسِ دیوار تجھے کیا معلوم''

وہمِ آزادی ہے دھوتی میں یونہی

''اپنی چادر دیکھنا بھی چاہئے''

اب کوئی ڈیٹا بیس بنوائیں

''غم ہیں اب کے شمار سے باہر''

اعلان سن کے حشر بجٹ کا جولائی میں

''ہنستا تو ہو گا آپ بھی یزداں کبھی کبھی''

جارے جا ایمپائر میں نے دیکھ لیا انصاف ترا

ٹانگ بھی میری ٹوٹی ہے اور ایل بی ڈبلیو بھی میں ہوں

یہ الگ بات کبھی بھی نہ کرایہ مانگا

''تو مری روح کے اندر ہے کئی صدیوں سے''

خاوند کے کالر پہ سجایا ہے تو کیا ہے

''کچھ پھول تو ہوتے ہی مزاروں کے لئے ہیں''

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ملی ہے میرے وطن کو بھی کیسی زرخیزی
درخت اگتے نہیں ہیں مکان اگتے ہیں

ہمارے عہد میں نکلے عجب انداز جذبوں کے
محبت ہو گئی بوڑھی وفا کا کوب نکل آیا

مجنوں کے پاس کوٹھی نہیں، کار بھی نہیں
''لڑتا ہے اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں''

عشق کا ہو جائے سدّ باب پہلے روز سے
آپ آنچل کو سنبھالیں، دیکھتا ہوں دل کو میں

دل گرفتہ تری لن ترانی سہی پھر بھی دامانِ امید ہاتھوں میں ہے
اتنی جلدی نہیں ٹوٹنے کا ظفر میرا دل ہے اسمبلی کا کورم نہیں

***

شاعر کی اجازت اور تشکر کے ساتھ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پروف ریڈنگ اور ای بک کی تشکیل: اعجاز عبید

اردو لائبریری ڈاٹ آرگ، کتابیں ڈاٹ آئی فاسٹ نیٹ ڈاٹ کام اور کتب ڈاٹ فری ڈاٹ کام کی مشترکہ پیشکش

URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT